© rasailojaraid.com

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ پر چند مقالات بھی لکھے ہیں جو مختلف جرائد میں شائع ہوئے ہیں۔*

حضرت صوفی صاحب مدظلہ کے ساتھ ایک گھنٹہ کی نشست انتہائی معلوماتی اور ایمان افروز تھی۔ نومسلم کینیڈین خاتون نے حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے فلسفہ اور جدوجہد کے مختلف پہلوؤں پر سوالات کیے جن پر حضرت صوفی صاحب مدظلہ نے تفصیلی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر مجاہدہ حضرت صوفی صاحب سے شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے فلسفہ اور کام پر گفتگو کر رہی تھیں اور راقم الحروف کا ذہن اس سوال کے گرد گھوم رہا تھا کہ اسے اسلام کا اعجاز کہا جائے یا شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی کرامت کہ اللہ رب العزت نے دہلی سے ہزاروں میل دور ورجینیا کی ایک یونیورسٹی میں شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے فلسفہ اور تعلیمات کی اشاعت اور تعارف کا ایک ایسے دور میں انتظام کر دیا ہے جبکہ دنیا کا معاشرہ مغرب کے سرمایہ دارانہ نظام کی دی ہوئی مادر پدر آزادی اور کمیونزم کے مسلط کردہ اجتماعی جبر کی حشر سامانیوں سے تنگ آچکا ہے اور کسی ایسے معتدل اور متوازن نظام کی تلاش میں ہے جو بے راہروی اور جبر کے درمیان صراط مستقیم کی حیثیت رکھتا ہو۔ یہ نظام بلاشبہ اسلام کا عادلانہ نظام ہے اور اسے جس طرح انسانی معاشرہ کے لیے اجتماعی نظام کے طور پر شاہ ولی اللہ دہلویؒ نے پیش کیا ہے۔ یقیناً وہی فلسفہ مغربی جمہوریت کیپٹل ازم اور کمیونزم کا نظریاتی طور پر سامنا کر سکتا ہے اور وہ وقت قریب آگیا ہے جب ولی اللّٰہی فلسفہ ایک زندہ اور متحرک قوت کے طور پر نظام اسلام کے احیاء و نفاذ کا ذریعہ بنے گا انشاء اللہ العزیز۔

ڈاکٹر مجاہدہ کو "شاہ ولی اللہ یونیورسٹی" کے منصوبہ سے آگاہ کیا گیا تو انہوں نے اس پر بے حد مسرت کا اظہار کیا اور اسے وقت کی اہم ضرورت قرار دیتے ہوئے اس کی کامیابی کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ "شاہ ولی اللہ یونیورسٹی" کی انتظامیہ کو اس منصوبہ کے لیے ان سے جس قسم کے تعاون کی ضرورت ہوگی وہ اس میں خوشی اور سعادت محسوس کریں گی۔

---

* ان میں سے تین مقالے حاصل کر لیے گئے ہیں جن کا اردو ترجمہ انشاء اللہ العزیز "الشریعہ" میں شائع کیا جائے گا۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کو صدمہ

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد سرفراز خان صفدر مدظلہ کا پوتا، مدیر الشریعہ مولانا زاہد الراشدی کا بھتیجا اور قاری محمد اشرف خان ماجد کا فرزند محمد اکرم گزشتہ روز جامع مسجد نور مدرسہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ کے زیر تعمیر برآمدہ کی چھت سے گر کر جاں بحق ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

محمد اکرم کی عمر گیارہ سال کے قریب تھی۔ وہ قرآن کریم کا چوتھا پارہ یاد کر رہا تھا اور سکول میں چوتھی جماعت میں پڑھتا تھا۔ اللہ تعالیٰ محمد اکرم کو اس کے والدین اور حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کے خاندان کے لیے اجر و ذخیرہ بنائیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین یا الٰہ العالمین (ادارہ)

الشریعہ اکیڈمی گوجرانوالہ

کی طرف سے دینی مدارس کے طلباء کے لیے اسلامی نظام کے مختلف پہلوؤں پر

مضمون نویسی کا انعامی مقابلہ

سلسلہ وار شروع کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

تفصیلات آئندہ شمارہ میں ملاحظہ فرمائیں۔

ناظم الشریعہ اکیڈمی، پوسٹ بکس ۳۳۱ گوجرانوالہ

© rasailojaraid.com